اٰیاتھا ۱۱۲ | ۲۱ : سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ : ۷۳ | رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَهُمْ	فِیْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ
قریب آگیا	لوگوں کے لئے	ان کا حساب	اور وہ	غفلت میں	منہ پھیر رہے ہیں

لوگوں کے لئے ان کے حساب (کا وقت) قریب آگیا، اور وہ غفلت میں (اُس سے) منہ پھیر رہے ہیں۔

مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ یَلْعَبُوْنَ ②

مَا یَاْتِیْهِمْ	مِنْ ذِكْرٍ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَهُمْ	یَلْعَبُوْنَ
انکے پاس نہیں آتی	کوئی نصیحت	ان کے رب سے	نئی	مگر	وہ اسے سنتے ہیں	اور وہ	کھیلتے ہیں (کھیلتے ہوئے)

ان کے پاس ان کے رب (کی طرف) سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے (بے پرواہ ہو کر) سنتے ہیں۔

لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَی ۖۗ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ

لَاهِیَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَی	الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ
غفلت میں ہیں	ان کے دل	اور چپکے چپکے بات کی	سرگوشی	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)	کیا	یہ	مگر	ایک بشر

ان کے دل غفلت میں ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے سرگوشی کی کہ یہ (محمد رسول اللہ) کیا ہیں! مگر ایک بشر

مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ

مِثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَاَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّیْ	یَعْلَمُ	الْقَوْلَ
تم ہی جیسا	کیا پس تم آؤ گے	جادو	اور (جبکہ) تم	دیکھتے ہو	آپؐ نے فرمایا	میرا رب	جانتا ہے	بات

تم ہی جیسے، کیا (پھر بھی) تم جادو کے پاس آؤ گے؟ جبکہ تم دیکھتے ہو۔ آپؐ نے فرمایا میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ④ بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ

فِی السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	بَلْ	قَالُوْۤا	اَضْغَاثُ
آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان

جو آسمانوں میں اور زمین میں (ہوتی ہے) اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے کہا (یہ) پریشان

أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾

أَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَأْتِنَا	بِآيَةٍ	كَمَا	أُرْسِلَ	الْأَوَّلُونَ
خواب	بلکہ	اسنے گھڑ لیا اسے	بلکہ وہ	ایک شاعر	پس وہ ہمارے پاس لے آئے	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے	پہلے

خواب ہیں بلکہ اس نے گھڑ لیا ہے' بلکہ وہ تو ایک شاعر ہے، پس وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسے پہلے (نبی نشانیاں دیکر) بھیجے گئے تھے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۚ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

مَا آمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ	يُؤْمِنُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا
نہ ایمان لائی	ان سے قبل	کوئی بستی	ہم نے اسے ہلاک کیا	اور کیا وہ (یہ)	ایمان لائیں گے	اور نہیں	بھیجے ہم نے

ان سے قبل کوئی بستی جس کو ہم نے ہلاک کیا (نشانیاں دیکھ کر بھی) ایمان نہیں لائی، تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور ہمنے (رسول) نہیں بھیجے

قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ

قَبْلَكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُّوحِي	إِلَيْهِمْ	فَاسْأَلُوا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِن	كُنتُمْ
تم سے پہلے	مگر	مرد	ہم وحی بھیجتے تھے	اُن کی طرف	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والے	اگر	تم ہو

تم سے پہلے مگر مرد، ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے، پس یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو اگر تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا

لَا تَعْلَمُونَ	وَ	مَا جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	لَا يَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا كَانُوا
تم نہیں جانتے	اور	ہم نے نہیں بنائے ان کے	ایسے جسم	نہ کھاتے ہوں	کھانا	اور	وہ نہ تھے

نہیں جانتے۔ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں' اور وہ نہ تھے

خَالِدِينَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾

خَالِدِينَ	ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمُ	الْوَعْدَ	فَأَنجَيْنَاهُمْ	وَ مَن نَّشَاءُ	وَأَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِينَ
ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	پس ہم نے بچا لیا انہیں	اور جس کو ہم نے چاہا	اور ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے بڑھنے والے

ہمیشہ رہنے والے۔ پھر ہمنے ان سے اپنا وعدہ سچا کر دیا پس ہم نے انہیں بچا لیا اور جس کو ہم نے چاہا' اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

ع ۱۰ ۱ ۱

لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ وَكَم قَصَمْنَا

لَقَدْ أَنزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ	وَكَم قَصَمْنَا
تحقیق ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر	تو کیا تم سمجھتے نہیں؟	اور ہم نے کتنی ہلاک کر دیں

تحقیق ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی اس میں تمہارا ذکر ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ہلاک کر دیں کتنی

مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّآ

مِنْ	قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَاَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّآ
سے	بستیاں	وہ تھیں	ظالم	اور پیدا کئے ہم نے	ان کے بعد	گروہ۔لوگ	دوسرے	پھر جب

ہی بستیاں، کہ وہ ظالم تھیں، اور ہم نے ان کے بعد دوسرے گروہ (اور لوگ) پیدا کئے۔ پھر جب

اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ

اَحَسُّوْا	بَاْسَنَا	اِذَا هُمْ	مِنْهَا	يَرْكُضُوْنَ	لَا تَرْكُضُوْا	وَارْجِعُوْا	اِلٰى	مَا
انہوں نے آہٹ پائی	ہمارا عذاب	اس وقت وہ	اس سے	بھاگنے لگے	تم مت بھاگو	اور لوٹ جاؤ	طرف	جو

انہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو اس وقت اس سے بھاگنے لگے۔ تم مت بھاگو اور لوٹ جاؤ اس طرف

اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَمَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
تم آسائش دیئے گئے	اس میں	اور اپنے گھر (جمع)	تاکہ تم	تمہاری پوچھ گچھ ہو	وہ کہنے لگے	ہائے ہماری شامت	ہم بیشک تھے	ظالم

جہاں تمہیں آسائش دی گئی تھی اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تمہاری پوچھ گچھ ہو۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری شامت! بیشک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا

فَمَا زَالَتْ	تِلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ	وَمَا خَلَقْنَا
پس رہی	یہ	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے انہیں کر دیا	کٹی ہوئی کھیتی	بجھی ہوئی آگ	اور ہم نے نہیں پیدا کیا

پس (برابر) ان کی یہ پکار رہی، یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی طرح ڈھیر) کر دیا۔ اور ہم نے نہیں پیدا کیا

السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا

السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	لَوْ اَرَدْنَا	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا
آسمان	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان	کھیلتے ہوئے	اگر ہم چاہتے	کہ	ہم بنائیں	کوئی کھلونا

آسمان کو اور زمین کو اور جو ان کے درمیان میں ہے کھیلتے ہوئے (فعلِ عبث)۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	اِنْ كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ
تو ہم اس کو بنا لیتے	اپنے پاس سے	اگر ہم ہوتے	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو

تو ہم اس کو اپنے پاس سے بنا لیتے، اگر ہم کرنے والے ہوتے (اگر ہمیں یہ کرنا ہوتا)۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ
پر	باطل	پس وہ اسکا بھیجا نکال دیتا ہے	تو اس وقت	وہ	نابود ہو جاتا ہے	اور تمہارے لئے	خرابی	اس سے جو	تم بناتے ہو

باطل پر پس وہ اس کا بھیجا (کچومر) نکال دیتا ہے تو وہ اس وقت نیست نابود ہو جاتا ہے اور تمہارے لئے اس (بات) سے خرابی ہے جو تم بناتے ہو۔

وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

وَلَهٗ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ
اور اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور جو	اس کے پاس	وہ تکبر (سرکشی) نہیں کرتے	سے

اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور جو اس کے پاس ہیں وہ سرکشی نہیں کرتے

عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

عِبَادَتِهٖ	وَ	لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ
اس کی عبادت	اور	نہ وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں	رات	اور دن	وہ سستی نہیں کرتے

اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں ۔ اور رات دن تسبیح (اس کی پاکیزگی) بیان کرتے ہیں سستی نہیں کرتے۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ

اَمِ	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ
کیا	انہوں نے بنا لیا	کوئی معبود	زمین سے	وہ	انہیں اٹھا کھڑا کریں گے	اگر ہوتے	ان دونوں میں	اور معبود

کیا انہوں نے زمین سے کوئی اور معبود بنا لئے ہیں کہ وہ انہیں (مرنے کے بعد) دوبارہ اٹھا کھڑا کر دیں گے۔ اگر ان دونوں (آسمان و زمین) میں اور معبود ہوتے

اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ

اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	لَا يُسْـَٔلُ
سوائے	اللہ	البتہ دونوں (درہم برہم ہو جائے	پس پاک ہے	اللہ	رب	عرش	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے باز پرس نہیں کرتے

اللہ کے سوا تو البتہ (زمین و آسمان) درہم برہم ہو جاتے، پس عرش عظیم کا رب اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں (اس سے باز پرس نہیں کرتے

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا

عَمَّا	يَفْعَلُ	وَهُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا
اس سے جو	وہ کرتا ہے	اور (بلکہ) وہ	باز پرس کئے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنا لئے ہیں	اللہ کے سوائے	اور معبود	فرما دیں	لاؤ (پیش کرو)

اس کے (متعلق) جو وہ کرتا ہے بلکہ وہ باز پرس کئے جائیں گے۔ کیا انہوں نے اس کے سوائے اور معبود بنا لئے ہیں؟ آپ فرما دیں، پیش کرو

بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا ذِكْرُ	مَنْ	مَعِيَ	وَذِكْرُ	مَنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اپنی دلیل	یہ کتاب	جو	میرے ساتھ	اور کتاب	جو مجھ سے پہلے	بلکہ (البتہ)	ان میں اکثر	نہیں جانتے ہیں

اپنی دلیل، یہ کتاب ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں، اور کتاب (انکی) جو مجھ سے پہلے ہوئے ہیں، البتہ ان میں اکثر نہیں جانتے

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ

الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا نُوْحِيْٓ
حق	پس وہ	روگردانی کرتے ہیں	اور	نہیں بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر ہم نے وحی بھیجی

حق کو، پس وہ روگردانی کرتے ہیں۔ اور تم سے پہلے ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
اس کی طرف	کہ بیشک وہ	نہیں	کوئی معبود	میرے سوا	پس میری عبادت کرو	اور انہوں نے کہا	بنالیا	اللہ	ایک بیٹا

اس کی طرف کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔ ان (مشرکوں) نے کہا اللہ نے ایک بیٹا بنا لیا ہے

سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَهُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	معزز	وہ اس سے سبقت نہیں کرتے	بات میں	اور وہ	اسکے حکم پر	عمل کرتے ہیں

وہ اس (تہمت) سے پاک ہے، بلکہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔ وہ بات میں اس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا خَلْفَهُمْ	وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى
وہ جانتا ہے	جو	ان کے ہاتھوں میں (سامنے)	اور	جو ان کے پیچھے	اور	وہ سفارش نہیں کرتے	مگر	جس کے لئے	اس کی رضا ہو

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ سفارش نہیں کرتے، مگر جس کے لئے اس کی رضا ہو،

وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ

وَهُمْ	مِنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ	وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	اس کے خوف سے	ڈرتے رہتے ہیں	اور جو	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود	اس کے سوا

اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو کوئی یہ کہے کہ بے شک اس کے سوا میں معبود ہوں

فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ

فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ
پس وہ شخص	ہم اسے سزا دیں گے	جہنم	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالم (جمع)	کیا	نہیں دیکھا	وہ لوگ جو

پس اُس شخص کو ہم سزائے جہنم دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں - کیا کافروں نے نہیں دیکھا

كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا

كَفَرُوْا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَجَعَلْنَا
انہوں نے کفر کیا	کہ	آسمان (جمع)	اور زمین	دونوں تھے	بند	پس ہم نے دونوں کو کھول دیا	اور ہم نے کیا

کہ آسمان اور زمین دونوں (بارش اور روئیدگی سے) بند تھے، پس ہم نے دونوں کو کھول دیا، اور ہم نے

مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

مِنَ الْمَاۗءِ	كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ	اَ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	وَجَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
پانی سے	ہر شے	زندہ	کیا پس وہ ایمان نہیں لاتے ہو	اور ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

پانی سے ہر شے کو زندہ کیا (زندگی بخشی) تو کیا (پھر بھی) وہ ایمان نہیں لاتے ؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَجَعَلْنَا
کہ جھک نہ پڑے ان کے ساتھ	اور ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے	تاکہ وہ	وہ راہ پائیں	اور ہم نے بنایا

تاکہ وہ ان (لوگوں) کے ساتھ جھک نہ پڑے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ وہ راہ پائیں - اور ہم نے بنایا

السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

السَّمَاۗءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَهُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
آسمان	ایک چھت	محفوظ	اور وہ	سے	اس کی نشانیاں	روگردانی کرنے ہیں	اور وہ	جس نے

آسمان ایک محفوظ چھت اور وہ اس کی نشانیوں سے روگردانی کرنے ہیں - اور وہی ہے جس نے

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

خَلَقَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ
پیدا کیا	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	سب	دائرہ (مدار) میں	تیر رہے ہیں

پیدا کیا رات اور دن کو، اور سورج اور چاند کو، سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں -

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ	مَا جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	اَ فَاۡىِٕنْ	مِتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ
اور	ہم نے نہیں کیا	کسی بشر کے لئے	آپ سے قبل	ہمیشہ رہنا	کیا پس اگر	آپ نے انتقال کر لیا	پس وہ	ہمیشہ رہیں گے

اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا نہیں (تجویز) کیا، پس اگر آپ انتقال کر گئے تو کیا وہ ہمیشہ رہیں گے ؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا

كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَاِلَيْنَا
ہر جی	چکھنا	موت	اور	اور ہم تمہیں مبتلا کریں گے	برائی سے	اور بھلائی	آزمائش	اور ہماری ہی طرف

ہر جی (متنفس) کو موت (کا ذائقہ) چکھنا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی سے آزمائش میں مبتلا کریں گے، اور ہماری طرف ہی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا

تُرْجَعُوْنَ	وَاِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا
تم لوٹ کر آؤ گے	اور جب	تمہیں دیکھتے ہیں	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	نہیں	ٹھہراتے تمہیں	مگر۔صرف	ایک ہنسی مذاق	کیا یہ ہے

تم لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہیں صرف ایک ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں، کہ کیا یہ ہے ؟

الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ

الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ
وہ جو	یاد کرتا ہے	تمہارے معبود	اور وہ	ذکر سے	رحمٰن (اللہ)	وہ	منکر (جمع)	پیدا کیا گیا	انسان

وہ جو تمہارے معبودوں کو (برائی سے) یاد کرتا ہے، اور وہ اللہ کے ذکر سے منکر ہیں۔ انسان کو پیدا کیا گیا ہے

مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

مِنْ	عَجَلٍ	سَاُوْرِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
سے	جلدی (جلد باز)	عنقریب میں دکھاتا ہوں تمہیں	اپنی نشانیاں	تم جلدی نہ کرو	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

جلد باز، عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہوں سو تم جلدی نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ وعدہ (عذاب) کب (آئے گا) ؟

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	لَوْ يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا يَكُفُّوْنَ	عَنْ
اگر	تم ہو	سچے	کاش وہ جان لیتے	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	وہ گھڑی	وہ نہ روک سکیں گے	سے

اگر تم سچے ہو۔ کاش کافر اس گھڑی کو جان لیتے جب وہ نہ روک سکیں گے

وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً

وُجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ لَا	عَنْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً
اپنے چہرے	آگ	اور نہ	سے	انکی پیٹھ (جمع)	اور	نہ وہ	مدد کئے جائیں گے	بلکہ	آپڑے گی ان پر	اچانک

(دوزخ کی) آگ کو اپنے چہروں سے، اور نہ اپنی پیٹھوں سے، اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ بلکہ (قیامت) اُن پر اچانک آئے گی

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَقَدِ اسْتُهْزِئَ
تو حیران کردے گی انہیں	پس نہ اُنہیں سکت ہوگی	اس کو لوٹانا	اور	نہ اُنہیں	مہلت دی جائے گی	اور	البتہ مذاق اُڑائی گئی

تو وہ انہیں حیران (بدحواس) کردے گی، پس انہیں اس کو لوٹانے کی سکت نہ ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور البتہ مذاق اُڑائی گئی ع

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾

ع ۳ ۱۲ ۳

بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
رسولوں کی	آپؐ سے پہلے	آگھیرا (پکڑ لیا)	ان کو جنہوں نے	مذاق اُڑایا	ان میں سے	جو	تھے	اسکے ساتھ (لگا)	مذاق اُڑاتے تھے

آپؐ سے پہلے رسولوں کی، پس اُن میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا انہیں اس (عذاب نے) آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

قُلْ	مَنْ	يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
فرمادیں	کون	تمہاری نگہبانی کرتا ہے	رات میں	اور دن	رحمٰن سے	بلکہ وہ	یاد سے	اپنا رب

فرمادیں، رحمٰن (کے عذاب) سے دن رات تمہاری کون نگہبانی کرتا ہے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ

مُعْرِضُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ
رُوگردانی کرتے ہیں	کیا	ان کے لئے	کچھ معبود	اُنہیں بچاتے ہیں	ہمارے سوا	وہ سکت نہیں رکھتے	مدد

رُوگردانی کرتے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں؟ جو انہیں (مصائب سے) بچانے ہیں، وہ سکت نہیں رکھتے

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
اپنے آپ	اور	نہ وہ	ہم سے	وہ ساتھی پائیں گے	بلکہ	ہم نے سازوسامان دیا	ان کو	اور ان کے باپ دادا	یہانتک کہ

اپنی مدد کی (بھی) اور نہ وہ ہم سے (بچانے کے لئے) ساتھی پائیں گے۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو سازوسامان دیا، یہانتک کہ

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ

طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَ فَلَا يَرَوْنَ	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا
دراز ہوگئی	ان پر۔ کی	عمر	کیا پس وہ نہیں دیکھتے	کہ ہم آرہے ہیں	زمین	اس کو گھٹاتے ہوئے	سے	اس کے کنارے (جمع)

ان کی عمر دراز ہوگئی ۔پس کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (منکروں پر تنگ کرتے) آ رہے ہیں ،

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۡ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ

اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ لَا يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاۗءَ
کیا پھر وہ	غالب آنے والے	فرما دیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں تمہیں ڈراتا ہوں	وحی سے	اور نہیں سنتے ہیں	بہرے	پکار

پھر کیا وہ غالب آنے والے ہیں آپؐ فرما دیں اس کے سوا نہیں کہ میں تمہیں وحی سے ڈراتا ہوں ، اور بہرے پکار نہیں سنتے

اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

اِذَا	مَا	يُنْذَرُوْنَ	وَلَىِٕنْ	مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ
جب	بھی	انہیں ڈرایا جائے	اور اگر	انہیں چھوئے	ایک لپٹ	عذاب سے	تیرا رب	وہ ضرور کہیں گے

جب بھی انہیں ڈرایا جائے ۔ اور اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کی ایک لپٹ چھوئے تو وہ ضرور کہیں گے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَنَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
ہائے ہماری شامت	بیشک ہم تھے	ظالم (جمع)	اور ہم رکھیں گے (قائم کرینگے)	ترازو۔ میزان	انصاف	دن	قیامت

ہائے ہماری شامت ! بیشک ہم ظالم تھے۔ اور ہم قیامت کے دن میزانِ عدل قائم کریں گے ،

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ

فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـــًٔا	وَاِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا بِهَا
تو نہ ظلم کیا جائے گا	کسی شخص پر	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	وزن۔ برابر	ایک دانہ	رائی سے۔ کا	ہم اسے لے آئیں گے

تو کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور اگر (کوئی عمل) رائی کے ایک دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے ،

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً

وَكَفٰى	بِنَا	حٰسِبِيْنَ	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ	وَضِيَاۗءً
اور کافی	ہم	حساب لینے والے	اور البتہ ہم نے عطا کی	موسیٰ ؑ	اور ہارون ؑ	فرق کرنیوالی (کتاب)	اور روشنی

اور کافی ہیں ہم حساب لینے والے۔ اور ہم نے موسیٰ ؑ اور ہارون ؑ کو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی (کتاب) اور روشنی عطا کی،

وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

وَ ذِكْرًا	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَهُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ
اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	بغیر دیکھے	اور وہ	سے قیامت

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔ جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

مُشْفِقُوْنَ	وَهٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ
خوف کھاتے ہیں	اور یہ	نصیحت	بابرکت	ہم نے اسے نازل کیا	تو کیا تم	اس کے	منکر (جمع)

خوف کھاتے ہیں۔ اور یہ بابرکت نصیحت ہے (جو) ہم نے نازل کی ہے تو کیا تم اس کے منکر ہو :

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَكُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ	اِذْ قَالَ	لِاَبِيْهِ
اور	تحقیق البتہ ہم نے دی	ابراہیمؑ	ہدایت یابی (فہم سلیم)	اس سے قبل	اور ہم تھے	اس کے	جاننے والے	جب اس نے کہا	اپنے باپ سے

اور تحقیق البتہ ہم نے اس سے قبل ابراہیمؑ کو فہم سلیم دی تھی اور ہم اس کے جاننے والے تھے۔ جب اس نے کہا اپنے باپ سے

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ

وَقَوْمِهٖ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَا
اور اپنی قوم	کیا ہیں یہ	مورتیاں	جو کہ	تم	ان کے لئے	جمے بیٹھے ہو	وہ بولے	ہم نے پایا

اور اپنی قوم سے، کیا ہیں یہ مورتیاں؟ جن کے لئے تم جمے بیٹھے ہو۔ وہ بولے ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ

اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ	قَالَ	لَقَدْ كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ
اپنے باپ دادا	انکے لئے۔ کی	پوجا کرنے والے	اس نے کہا	تحقیق تم رہے	تم	اور تمہارے باپ دادا	گمراہی میں

اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے۔ اس (ابراہیمؑ) نے کہا تحقیق تم اور تمہارے باپ صریح گمراہی میں رہے

مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

مُبِيْنٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ	اللّٰعِبِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ
صریح	وہ بولے	کیا تم لائے ہو ہمارے پاس	حق کو	یا	تم	سے	کھیلنے والے (دل لگی کرنیوالے)	اس نے کہا	بلکہ	تمہارا رب

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو؟ یا دل لگی کرنے والوں میں سے ہو۔ اس نے کہا بلکہ تمہارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۪ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الَّذِیْ	فَطَرَهُنَّ	وَاَنَا	عَلٰی ذٰلِكُمْ	مِّنَ
رب (مالک)	آسمان (جمع)	اور زمین	وہ جس نے	انہیں پیدا کیا	اور میں	اِس بات پر	سے

مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا، وہ جس نے اُنہیں پیدا کیا اور اس بات پر میں

الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾

الشّٰهِدِیْنَ	وَتَاللّٰهِ	لَاَكِیْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِیْنَ
گواہ (جمع)	اور اللہ کی قسم	البتہ میں ضرور چال چلوں گا	تمہارے بُت (جمع)	بعد	کہ	تم جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر

گواہوں میں سے (گواہ) ہوں۔ اور اللہ کی قسم! البتہ میں تمہارے بتوں سے ضرور چال چلوں گا، اس کے بعد جبکہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِیْرًا	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَیْهِ	یَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا	مَنْ
پس اس نے انہیں کر ڈالا	ریزہ ریزہ	سوائے	ایک بڑا	ان کا	تاکہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	کہنے لگے	کون۔ کس

پس اس نے ان کے ایک بڑے کے سوا سب کو ریزہ ریزہ کر ڈالا، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے کون ہے

فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ

فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الظّٰلِمِیْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًی	یَّذْكُرُهُمْ
کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بیشک وہ	البتہ سے	ظالم (جمع)	وہ بولے	ہم نے سُنا ہے	ایک جوان	وہ انکے بارے میں باتیں کرتا ہے

جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا؟ بیشک وہ تو ظالموں میں سے ہے۔ بولے ہم نے سُنا ہے ایک جوان (بتوں) کے بارے میں باتیں کرتا ہے،

یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

یُقَالُ	لَهٗۤ	اِبْرٰهِیْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰۤی	اَعْیُنِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیمؑ	بولے	تم لے آؤ	اسے	سامنے	آنکھیں	لوگ	تاکہ وہ

اس کو ابراہیمؑ کہا جاتا ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ

یَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ

یَشْهَدُوْنَ	قَالُوْا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ	قَالَ	بَلْ
وہ دیکھیں	انہوں نے کہا	کیا تو	تو نے کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیمؑ	اس نے کہا	بلکہ

دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اے ابراہیمؑ! کیا یہ تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ کیا ہے؟ اس نے کہا بلکہ

فَعَلَهٗ ق كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا

فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا
اس نے کیا ہے	ان کا بڑا	یہ	تو ان سے پوچھ لو	اگر	وہ بولتے ہیں	پس وہ لوٹے (سوچ میں پڑ گئے)

یہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے، تو ان (ہی) سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں ۔ پس وہ سوچ میں پڑ گئے

اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ج

اِلٰى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ
طرف۔ میں	اپنے دل	پھر انہوں نے کہا	بیشک تم	تم ہی	ظالم (جمع)	پھر وہ اوندھے کئے گئے	اپنے سروں پر

اپنے دلوں میں، پھر انہوں نے کہا بیشک تم ہی ظالم ہو (ناحق پر ہو) پھر وہ اپنے سروں پر اوندھے کئے گئے (سروں کے بل جھک گئے)

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
تو خوب جانتا ہے	جو	یہ	بولتے ہیں	اس نے کہا	کیا پھر تم پرستش کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو

تو خوب جانتا ہے، یہ جو کچھ بولتے ہیں ۔ اس نے کہا کیا تم پھر اللہ کے سوا ان کی پرستش کرتے ہو؟ جو

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط

لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَ	لَا يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نہ تمہیں نفع پہنچا سکیں	کچھ	اور	نہ نقصان پہنچا سکیں تمہیں	تُف	تم پر	اور ان پر جسے	پرستش کرتے ہو تم

نہ تمہیں کچھ نفع پہنچا سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں ۔ تُف ہے تم پر! اور (ان بتوں پر) جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾

اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَانْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ
کیا	پھر تم نہیں سمجھتے	وہ کہنے لگے	تم اسے جلا ڈالو	اور تم مدد کرو	اپنے معبودوں کو	اگر	تم ہو کرنے والے (کچھ کرنا ہے)	

کیا تم پھر (بھی) نہیں سمجھتے؟ وہ کہنے لگے تم اسے جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی ۔ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے ۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

قُلْنَا	يٰنَارُ كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَسَلٰمًا	عَلٰى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ
ہم نے حکم دیا	اے آگ تو ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی	پر	ابراہیمؑ	اور انہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	فریب	تو ہم نے انہیں کر دیا

ہم نے حکم دیا، اے آگ! تو ابراہیمؑ پر ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی ۔ اور انہوں نے اس کے ساتھ فریب کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں کر دیا

الْاٰخٰسِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

الْاٰخٰسِرِيْنَ	وَنَجَّيْنٰهُ	وَلُوْطًا	اِلَى	الْاَرْضِ	الَّتِيْ بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ
بہت خسارہ پانیوالے (زیاں کار)	اور ہم نے اسے بچا لیا	اور لوط ؑ	طرف	سرزمین	وہ جس میں ہمنے برکت رکھی	اس میں	جہانوں کے لئے

انتہائی زیاں کار۔ اور ہم نے اسے اور لوط ؑ کو اس سرزمین کی طرف (بھیج کر) بچا لیا، جس میں ہم نے جہانوں کے لئے برکت رکھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ	وَ
اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحٰق ؑ	اور یعقوب ؑ	پوتا	اور سب	ہم نے بنایا	صالح (نیکوکار)	اور

اور اس کو عطا کیا اسحٰق ؑ (بیٹا)، اور یعقوب ؑ پوتا، اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔ اور

جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ

جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَا	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ
ہم نے انہیں بنایا	(جمع) امام (پیشوا)	وہ ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	اور ہم نے وحی بھیجی	ان کی طرف	نیک کام کرنا	اور

ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی نیک کام کرنے کی، اور

اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَكَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ	وَلُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا
قائم کرنا	نماز	اور ادا کرنا	زکوٰۃ	اور وہ تھے	ہمارے ہی	عبادت کرنے والے	اور لوط	ہم نے اسے دیا	حکم

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی، اور وہ ہماری ہی عبادت کرنے والے تھے۔ اور ہم نے لوط ؑ کو حکم دیا (حکمت و نبوت)

وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وَعِلْمًا	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ تَعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور علم	اور ہم نے اسے بچا لیا	بستی سے	جو	کرتی تھی	گندے کام	بیشک وہ	وہ تھے

اور علم (دیا) اور ہم نے اسے اس بستی سے بچا لیا جو گندے کام کرتی تھی، بیشک وہ تھے

۵ ع ۲۵ ۵

قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

قَوْمَ سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
برے لوگ	بدکار	اور ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	سے	(جمع) صالح (نیکوکار)

برے اور بدکار لوگ۔ اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیکوکاروں میں سے ہے۔

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

وَنُوْحًا	اِذْ نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ
اور نوحؑ	جب پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کرلی	اس کی	پھر ہمنے اسے نجات دی	اور اس کے لوگ	سے	بے چینی

اور (یاد کرو) جب اس سے قبل نوحؑ نے پکارا تو ہم نے اس کی (دُعا) قبول کرلی، پھر ہم نے اسے اور ان کے لوگوں کو نجات دی بڑی بے چینی

الْعَظِيْمِ ۚ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

الْعَظِيْمِ	وَنَصَرْنٰهُ	مِنَ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
بڑی	اور ہم نے اس کو مدد دی	سے (پر)	لوگ	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	وہ تھے

(سختی) سے۔ اور ہم نے اس کو مدد دی ان لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، بے شک وہ

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ

قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَدَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِى الْحَرْثِ
لوگ	بُرے	ہم نے غرق کردیا انہیں	سب	اور داؤدؑ	اور سلیمانؑ	جب	فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی (کے بارہ) میں

بُرے لوگ تھے، پھر ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔ اور (یاد کرو) جب داؤدؑ اور سلیمانؑ ایک کھیتی کے بارہ میں فیصلہ کر رہے تھے

اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ

اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَكُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ	فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ
جب	رات میں چر گئیں	اس میں	ایک قوم کی بکریاں	اور ہم تھے	(انکے فیصلے کے وقت)	موجود	پس ہم نے اس کو فہم دی	سلیمانؑ

جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئیں اور ہم انکے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ پس ہم نے سلیمانؑ کو (صحیح فیصلہ کی) فہم دی

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ

وَكُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَسَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ
اور ہر ایک	ہم نے دیا	حکم	اور علم	اور ہم نے مسخر کردیا	ساتھ کا	داؤدؑ	پہاڑ (جمع)	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندے

اور ہر ایک کو ہم نے حکم (حکمت و نبوت) اور علم دیا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کا مسخر کردیا، وہ تسبیح کرتے تھے اور پرندے (بھی مسخر کئے)

وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ

وَكُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَعَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِنْ	بَاْسِكُمْ	فَهَلْ
اور ہم تھے	کرنے والے	اور ہم نے اسے سکھائی	صنعت (کاریگری)	ایک لباس	تمہارے لئے	تاکہ وہ تمہیں بچائے	سے	تمہاری لڑائی	پس کیا

اور کرنے والے ہم تھے۔ اور ہم نے اسے تمہارے لئے ایک لباس (بنانے) کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی سے بچائے، پس کیا

اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ

اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ	وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى الْاَرْضِ
تم	شکر کرنے والے	اور سلیمانؑ کے لئے	ہوا	تیز چلنے والی	چلتی	اس کے حکم سے	سرزمین

تم شکر کرنے والے ہو ؟ اور ہم نے تیز چلنے والی ہوا سلیمانؑ کیلئے (مسخّر کی) وہ اس کے حکم سے اس سرزمین (شام) کی طرف چلتی

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ

الَّتِيْ بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَكُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ	وَ	مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ يَّغُوْصُوْنَ
جس کو ہم نے برکت دی ہے	اس میں	اور ہم ہیں	ہر شے	جاننے والے	اور	سے	شیطان (جمع)	جو غوطہ لگاتے تھے

جس میں ہم نے برکت دی ' اور ہم ہر شے کو جاننے والے ہیں - اور شیطانوں میں سے (مسخّر کئے) جو غوطہ لگاتے تھے

لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ۙ وَاَيُّوْبَ

لَهٗ	وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَكُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ	اَيُّوْبَ
اسکے لئے	اور کرتے تھے وہ	کام	اس کے سوا	اور ہم تھے	ان کے لئے	سنبھالنے والے	اور	ایّوبؑ

اس کے لئے ، اور اس کے سوا وہ اور کام (بھی) کرتے تھے ' اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے - اور ایوبؑ کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ۚ فَاسْتَجَبْنَا

اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّىْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَاَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا
جب اس نے پکارا	اپنا رب	کہ میں	مجھے پہنچی ہے	تکلیف	اور تو	سب سے بڑا رحم کرنیوالا	رحم کرنے والے	تو ہم نے قبول کر لی

(یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے - تو ہم نے قبول کر لی

لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۡ وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ

لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَعَهُمْ	رَحْمَةً	مِنْ
اس کی	پس ہم نے کھول دی	جو	اس کو	تکلیف	اور ہم نے دیئے اسے	اسکے گھر والے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ	رحمت (فرما کر)	سے

اس کی (دُعا) پس اسے جو تکلیف تھی ہم نے کھول دی (دُور کر دی) اور ہم نے اسے اس کے گھر والے دیئے ، اور اُن کے ساتھ اُن جیسے (اور بھی) رحمت فرما کر

عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ

عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِدْرِيْسَ	وَذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِنَ
اپنے پاس	اور نصیحت	عبادت کرنے والوں کے لئے	اور اسمٰعیلؑ	اور ادریسؑ	اور ذوالکفل	یہ سب	سے

اپنے پاس سے ' اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت - اور اسمٰعیلؑ ' اور ادریسؑ ' اور ذوالکفلؑ ' یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ
صبر کرنے والے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	سے	نیکوکار (جمع)	اور

صبر کرنے والوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا، بیشک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔ اور (یاد کرو)

ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ
ذوالنون (مچھلی والا)	جب	چلا وہ	غصہ میں بھر کر	پس گمان کیا اس نے	کہ ہم ہرگز تنگی نہ کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

جب مچھلی والے (یونسؑ اپنی قوم سے) غصہ میں بھر کر چل دیئے، پس اس نے گمان کیا کہ ہم ہرگز اس پر تنگی (گرفت) نہ کرینگے (جب مچھلی نگل گئی)، تو اس نے اندھیروں میں پکارا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

اَنْ لَّا	اِلٰهَ	اِلَّآ اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ	كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
کہ نہیں	کوئی معبود	تیرے سوا	تو پاک ہے	بیشک میں	ہیں تھا	سے	ظالم (جمع)	پھر ہم نے قبول کرلی	اس کی

کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں (قصورواروں) میں سے تھا۔ پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی

وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَكَذٰلِكَ	نُنْجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّا	اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗ
اور ہم نے اسے نجات دی	غم سے	اور اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	مومن (جمع)	اور زکریاؑ	جب اس نے پکارا	اپنا رب

اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ اور (یاد کرو) جب زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۪ وَوَهَبْنَا لَهٗ

رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ
اے میرے رب	نہ چھوڑ مجھے	اکیلا	اور تو	بہتر	وارث (جمع)	پھر ہم نے قبول کرلی	اس کی	اور ہم نے عطا کیا	اسے

اے میرے رب! مجھے اکیلا (لاوارث) نہ چھوڑ اور تو (سب سے) بہتر وارث ہے۔ پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی اور ہم نے اسے عطا کیا

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ

يَحْيٰى	وَاَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ
یحییٰؑ	اور ہم نے درست کردیا	اس کے لئے	اس کی بیوی	بیشک وہ سب	وہ جلدی کرتے تھے	میں	نیک کام (جمع)	اور

یحییٰؑ اور ہم نے اس کے لئے اس کی بیوی کو درست (اولاد کے قابل) کردیا۔ بیشک وہ سب نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے، اور

يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّرَهَبًا	وَكَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ	وَالَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
وہ ہمیں پکارتے تھے	اُمید	اور خوف	اور وہ تھے	ہمارے لئے (سامنے)	عاجزی کرنیوالے	اور عورت جو	اس نے حفاظت کی	اپنی شرمگاہ (عفت) کی

وہ ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے (اور یاد کرو مریمؑ کو) جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی،

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ

فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَابْنَهَا	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ
پھر ہم نے پھونک دی	اس میں	اپنی رُوح سے	اور ہم نے اسے بنایا	اور اس کا بیٹا	نشانی	جہانوں کے لئے	بیشک	یہ ہے

پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی، اور ہم نے اُسے اور اس کے بیٹے کو جہانوں کے لئے نشانی بنایا۔ بے شک یہ ہے

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ

اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	وَاَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ	وَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
تمہاری امت	اُمّت	ایک (یکتا)	اور میں	تمہارا رب	پس میری عبادت کرو	اور ٹکڑے ٹکڑے کر لیا انہوں نے	اپنا کام (دین)	باہم

تمہاری امت (ملت) یکتا اُمت، اور میں تمہارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو۔ اور انہوں نے اپنا کام (دین) باہم ٹکڑے ٹکڑے کر لیا،

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا كُفْرَانَ
سب	ہماری طرف	رجوع کرنے والے	پس جو	کرے	کچھ	نیک کام	اور وہ	ایمان والا	تو ناقدری (اکارت) نہیں

سب ہماری طرف رجوع کرنے والے (لوٹنے والے) ہیں۔ پس جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان والا ہو تو اکارت نہیں (جائے گی)

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

لِسَعْيِهٖ	وَاِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ	وَحَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ
اس کی کوشش	اور بیشک ہم	اس کے	لکھ لینے والے	اور حرام	بستی پر	جسے ہمنے ہلاک کر دیا	کہ وہ	لوٹ کر نہیں آئیں گے

اس کی کوشش، اور بیشک ہم اس کے لکھ لینے والے ہیں۔ اس بستی پر (دنیا میں لوٹ کر آنا) حرام ہے، جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ

حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَمَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِنْ	كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ	وَ
یہاں تک کہ	جب	کھول دیئے جائینگے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ	سے	ہر	بلندی (ٹیلہ)	پھسلتے (دوڑتے) آئیں گے	اور

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے، اور وہ ہر ٹیلہ سے دوڑتے آئیں گے۔ اور

اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا

اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا	هِيَ	شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا
قریب آ جائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک	وہ	اوپر لگی رہیں گی، رہ جائیں گی	آنکھیں	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ہائے ہماری شامت

سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اچانک منکروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی " ہائے ہماری شامت !

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

قَدْ كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	بَلْ كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ
تحقیق، ہم تھے	غفلت میں	اس سے	بلکہ ہم تھے	ظالم (جمع)	بیشک تم	اور جو	تم پرستش کرتے ہو	سے

تحقیق، ہم اس سے غفلت میں تھے، بلکہ ہم ظالم تھے - بیشک تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً

دُوْنِ اللّٰهِ	حَصَبُ	جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ لَهَا	وٰرِدُوْنَ	لَوْ كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً
اللہ کے سوا	ایندھن	جہنم	تم اس میں	داخل ہونے والے	اگر ہوتے	یہ	معبود

اللہ کے سوا، جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو - اگر یہ معبود ہوتے تو

مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

مَا وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ
اس میں داخل نہ ہوتے	اور سب	اس میں	سدا رہیں گے	ان کے لئے	وہاں	چیخ و پکار	اور وہ	اس میں	(کچھ) نہ سن سکیں گے

اس میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب اس میں سدا رہیں گے - ان کے لئے وہاں چیخ و پکار ہے، اور وہ اس میں کچھ نہ سن سکیں گے -

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ
بیشک	جو لوگ	پہلے ٹھہر چکی	انکے لئے	ہماری (طرف سے)	بھلائی	وہ لوگ	اس سے	دُور رکھے جائیں گے	وہ نہ سنیں گے

بیشک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے (ہی) بھلائی ٹھہر چکی وہ لوگ اس سے دُور رکھے جائیں گے - وہ نہ سنیں گے

حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ۚ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ	مَا اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ
اس کی آہٹ	اور وہ	میں	جو چاہیں گے	ان کے دل	وہ ہمیشہ رہیں گے	غمگین نہ کرے گی انہیں	گھبراہٹ

اس کی آہٹ (بھی)، اور ان کے دل جو چاہیں گے وہ اس (آرام و راحت) میں ہمیشہ رہیں - اُنہیں غمگین نہ کرے گی

الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ

الْاَكْبَرُ	وَتَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ
بڑی	اور لینے آئیں گے انہیں	فرشتے	یہ ہے	تمہارا دن	وہ جو	تم تھے وعدہ کئے گئے (وعدہ کیا گیا تھا)	جس دن

بڑی گھبراہٹ، اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے، یہ ہے (وہ) دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ

نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا بَدَاْنَآ	اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ
ہم لپیٹ لیں گے	آسمان	جیسے لپیٹا جاتا ہے	طومار	تحریر کا کاغذ	جیسے ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش	ہم اسے لوٹا دیں گے

ہم آسمان لپیٹ دیں گے، جیسے تحریر کے کاغذ کا طومار لپیٹا جاتا ہے، جیسے ہم نے پہلی بار پیدائش کی تھی ہم اُسے پھر لوٹا دیں گے

وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ

وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ لَقَدْ كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ	اَنَّ
وعدہ	ہم پر	بیشک ہم ہیں	(پورا) کرنے والے	اور تحقیق ہم نے لکھا	زبور میں	نصیحت کے بعد	کہ

یہ وعدہ ہم پر (ہمارے ذمے) ہے، بیشک ہم پورا کرنے والے ہیں۔ اور تحقیق ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھا کہ

الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ

الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ	وَ
زمین	اس کے وارث	میرے بندے	نیک (جمع)	بیشک	اس میں	پہنچا دینا	لوگوں کے لئے	عبادت گزار (جمع)	اور

زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس میں عبادت گزار لوگوں کے لئے (بشارت) پہنچا دینا ہے۔ اور

مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ
نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	تمام جہانوں کے لئے	فرما دیں	اسکے سوا نہیں	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بس	تمہارا معبود

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت، آپ فرما دیں اس کے سوا نہیں کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بس تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ
معبود	واحد (یکتا)	پس کیا	تم	حکم بردار (جمع)	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو کہدو	میں نے تمہیں خبردار کر دیا	برابری پر

معبود (یکتا) ہے پس کیا تم حکم بردار ہو؟ پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے برابری پر (یکساں طور سے)

وَاِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

وَاِنْ	اَدْرِیْٓ	اَقَرِیْبٌ	اَمْ بَعِیْدٌ	مَا تُوْعَدُوْنَ	اِنَّهٗ	یَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ
اور نہیں	جانتا میں	کیا قریب ؟	یا دُور	جو تم سے وعدہ کیا گیا	بیشک وہ	وہ جانتا ہے	پکارنا	بات کو

اور میں نہیں جانتا جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور؟ بیشک وہ جانتا ہے پکار کر کہی ہوئی بات کو (بھی)،

وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾

وَیَعْلَمُ	مَا تَكْتُمُوْنَ	وَاِنْ اَدْرِیْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	اِلٰى حِیْنٍ
اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور میں نہیں جانتا	شاید وہ	آزمائش	تمہارے لئے	اور فائدہ پہنچانا	ایک مدت تک

اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید (عذاب میں تاخیر) تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانا ہو۔

۷ ع ۱۹ النصف ۷

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ	وَرَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا تَصِفُوْنَ
اس (نبی) نے کہا	اے میرے رب	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور ہمارا رب	نہایت مہربان	جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	پر	جو تم بیان کرتے ہو

نبیؐ نے کہا اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ فرما اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے (ان باتوں) پر جو تم بیان کرتے (بناتے) ہو۔

آیاتُھا ۷۸ | ۲۲ = سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ = ۱۰۳ | رکوعاتُھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿۱﴾ یَوْمَ

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَیْءٌ	عَظِیْمٌ	یَوْمَ
اے لوگو!	ڈرو	اپنا رب	بیشک	زلزلہ	قیامت	چیز	بڑی بھاری	جس دن

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔ جس دن

تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَتَضَعُ	كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
تم دیکھو گے اسے	بھول جائے گی	ہر دودھ پلانے والی	جس کو	وہ دودھ پلاتی ہے	اور گرا دے گی	ہر حمل والی (حاملہ)	اپنا حمل

تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی جس (بچہ) کو دودھ پلاتی ہے، اسے بھول جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا دے گی،

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۲

وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَلٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ
اور تو دیکھے گا	لوگ	نشہ میں	اور حالانکہ نہیں		نشہ میں	اور لیکن	اللہ کا عذاب	سخت

اور تو لوگوں کو دیکھے گا (جیسے وہ) نشے میں ہوں حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے، لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۳

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّيَتَّبِعُ	كُلَّ شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ
اور	کچھ لوگ جو	جو	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بے جانے بوجھے	اور پیروی کرتے ہیں	ہر شیطان	سرکش

اور کچھ لوگ ہیں جو اللہ کے بارہ میں بے جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں، اور وہ ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۴

كُتِبَ عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَيَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ
اس پر (اسکی نسبت) لکھ دیا گیا	کہ وہ	جو دوستی کریگا اس سے	تو وہ بیشک	اسے گمراہ کرے گا	اور راہ دکھائے گا اسے	طرف	عذاب	دوزخ

اس کی نسبت لکھ دیا گیا کہ جو اس سے دوستی کرے گا تو وہ بیشک اسے گمراہ کر دے گا، اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف راہ دکھائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ	الْبَعْثِ	فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
اے لوگو!	اگر تم ہو	شک میں	سے	جی اٹھنا	تو بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے

اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے سے شک میں ہو تو (سوچو) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ وَ	غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
پھر	نطفہ سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کی بوٹی سے	صورت بنی ہوئی اور	بغیر صورت بنی

پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کی بوٹی سے صورت بنی ہوئی اور بغیر صورت بنی (ادھوری)

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ

لِنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا نَشَاۗءُ	اِلٰى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ
تاکہ ہم ظاہر کر دیں	تمہارے لئے	اور ہم ٹھہراتے ہیں	رحموں میں	جو ہم چاہیں	تک	ایک مدت مقررہ	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں

تاکہ ہم تمہارے لئے (اپنی قدرت) ظاہر کر دیں اور ہم (ماؤں کے) رحموں میں جو چاہیں ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں، پھر ہم تمہیں نکالتے ہیں

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْا	اَشُدَّكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَنْ	يُّتَوَفّٰى	وَمِنْكُمْ	مَنْ	يُّرَدُّ
بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی	اور تم میں سے	کوئی	فوت ہو جاتا ہے	اور تم میں سے	کوئی	پہنچتا ہے

بچہ (کی صورت میں) تاکہ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور تم میں کوئی (عمرِ طبعی سے قبل) فوت ہو جاتا ہے، اور تم میں سے کوئی پہنچتا ہے

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ

اِلٰى	اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَتَرَى	الْاَرْضَ
تک	نکمی عمر	تاکہ وہ نہ جانے	بعد	علم (جاننا)	کچھ	اور تو دیکھتا ہے	زمین

نکمی عمر تک، تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے (نا سمجھ ہو جائے)۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے

هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاۗءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	وَاَنْۢبَتَتْ	مِنْ	كُلِّ زَوْجٍۢ
خشک پڑی ہوئی	پھر جب	ہم نے اتارا	اس پر	پانی	وہ تر و تازہ ہو گئی	اور ابھر آئی	اور اگا لائی	سے	ہر جوڑا

خشک پڑی ہوئی، پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا تو وہ تر و تازہ ہو گئی، اور ابھر آئی، اور وہ اگا لائی ہر (قسم) کا جوڑا

بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَاَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَاَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
رونق دار	یہ	اس لئے کہ	اللہ	وہی برحق	اور یہ کہ وہ	زندہ کرتا ہے	مُردوں	اور یہ کہ وہ	ہر شے

رونق دار (نباتات کا)۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے، اور یہ کہ وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور یہ کہ وہ ہر شے پر

قَدِيْرٌ ۝۶ ۙ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷

قَدِيْرٌ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا رَيْبَ	فِيْهَا	وَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ
قدرت رکھنے والا	اور یہ کہ	گھڑی (قیامت)	آنیوالی	نہیں شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا	جو	قبروں میں

قدرت رکھنے والا ہے۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا جو قبروں میں ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَ	لَا هُدًى	وَ لَا	كِتٰبٍ
اور	لوگوں میں سے	جو	جھگڑتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر کسی علم	اور	بغیر کسی دلیل	اور بغیر کسی	کتاب

اور لوگوں میں کوئی (ایسا بھی ہے) جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی دلیل کے اور بغیر کسی کتاب

مُّنِيْرٍ ۝٨ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ

مُنِيْرٍ	ثَانِيَ عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهٗ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَ
روشن	موڑے ہوئے اپنی گردن	تاکہ گمراہ کرے	سے	اللہ کا راستہ	اس کے لئے	دنیا میں	رسوائی	اور

روشن کے۔ (تکبر سے) اپنی گردن موڑے ہوئے تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کرے۔ اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور

نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

نُذِيْقُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ
ہم اسے چکھائیں گے	روز قیامت	عذاب	جلتی آگ	یہ اس سبب جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھ

ہم اُسے روز قیامت جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ یہ اس سبب سے جو تیرے ہاتھوں نے (آگے) بھیجا (تیرے اعمال)

۱ ع ۱۰ ۸
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰي	حَرْفٍ
اور	یہ کہ اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر	اور	سے	لوگ	جو	بندگی کرتا ہے	اللہ	پر	ایک کنارہ

اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں (کوئی ایسا بھی ہے) جو ایک کنارے پر اللہ کی بندگی کرتا ہے،

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ

فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ	اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَاِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ	انْقَلَبَ	عَلٰي	وَجْهِهٖ
پھر اگر	اسے پہنچ گئی	بھلائی	تو اطمینان پالیا	اس سے	اور اگر	اسے پہنچی	کوئی آزمائش	تو پلٹ گیا	پر بل	اپنا منہ

پھر اگر اسے بھلائی پہنچ گئی تو اس نے (عبادت) سے اطمینان پالیا، اور اسے اگر کوئی آزمائش پہنچی تو وہ اپنے منہ کے بل پلٹ گیا،

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

خَسِرَ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ	يَدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
دنیا کا فساد	اور آخرت	یہ ہے	وہ گھاٹا	کھلا	پکارتا ہے وہ	سے	اللہ کے سوا

دنیا اور آخرت کے خسارے میں رہا، یہی ہے کھلا گھاٹا۔ وہ اللہ کے سوا پکارتا ہے (اس کو)

مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢ يَدْعُوْا

مَا	لَا يَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا يَنْفَعُهٗ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	يَدْعُوْا
جو	نہ اسے نقصان پہنچائے	اور جو	نہ اسے نفع پہنچائے	یہ ہے	وہ	گمراہی	دور۔ انتہا درجہ	وہ پکارتا ہے

جو نہ اُسے نقصان پہنچا سکے اور نہ اسے نفع پہنچا سکے، یہی ہے انتہا درجہ کی گمراہی۔ وہ پکارتا ہے،

لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

لَمَنْ	ضَرُّهٗۤ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ
اس کو جو	اس کا ضرر	زیادہ قریب	اس کے نفع سے	بیشک بُرا	دوست	اور بیشک بُرا	رفیق

اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، بیشک بُرا ہے (یہ) دوست، اور بُرا ہے (یہ) رفیق۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بیشک	اللہ	داخل کرے گا	وہ جو لوگ ایمان لائے	اور	انہوں نے درست عمل کئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے درست عمل کئے بیشک اللہ انہیں ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا يُرِيْدُ	مَنْ	كَانَ يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جو	گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز اس کی مدد نہ کریگا	اللہ

نہریں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو شخص گمان کرتا ہے کہ اللہ اس کی ہرگز مدد نہ کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ
دنیا میں	اور	آخرت	تو اسے چاہیئے کہ تانے	ایک رسی	آسمان کی طرف	پھر	اسے کاٹ ڈالے	پھر دیکھے

دنیا اور آخرت میں، تو اُسے چاہیئے کہ ایک رسی آسمان کی طرف تانے پھر اسے کاٹ ڈالے (اپنے گلے میں پھندا ڈال لے) پھر دیکھے

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ

هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا يَغِيْظُ	وَ كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ
کیا	دُور کر دیتی ہے	اس کی تدبیر	جو غصہ دلا رہی ہے	اور اسی طرح	ہم نے اس کو نازل کیا	آیتیں	روشن

کیا اس کی یہ تدبیر اس چیز کو دُور کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلا رہی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو اتارا روشن آیتیں

وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ
اور	یہ کہ اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور جو	یہودی ہوئے	اور

اور یہ کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور

الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ النَّصٰرٰى	وَ الْمَجُوْسَ	وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ
صابی (ستارہ پرست)	اور نصاریٰ (مسیحی)	اور آتش پرست	اور وہ جنہوں نے شرک کیا (مشرک)	بیشک	اللہ	فیصلہ کر دے گا

ستارہ پرست، اور نصاریٰ، اور آتش پرست، اور مشرک بے شک اللہ فیصلہ کر دے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَ لَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
ان کے درمیان	روزِ قیامت	بیشک اللہ	پر	ہر شے	مُطّلع	کیا تو نے نہیں دیکھا؟	کہ اللہ

روزِ قیامت ان کے درمیان، بے شک اللہ ہر شے پر مُطّلع ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا! کہ اللہ

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ

يَسْجُدُ لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	وَ
سجدہ کرتا ہے اس کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور سورج	اور چاند	اور

کے لئے سجدہ کرتا ہے جو (بھی) آسمانوں میں اور جو (بھی) زمین میں ہے، اور سورج اور چاند اور

النُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ

النُّجُوْمُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالدَّوَآبُّ	وَكَثِيْرٌ	مِنَ	النَّاسِ	وَكَثِيْرٌ	حَقَّ
ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور چوپائے	اور بہت	سے	انسان (جمع)	اور بہت سے	ثابت ہو گیا

ستارے اور پہاڑ، اور درخت، اور چوپائے، اور بہت سے انسان (بھی)، اور بہت سے ہیں کہ ثابت ہو گیا ہے

عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ

عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفْعَلُ
اس پر	عذاب	اور	جسے	ذلیل کرے اللہ	تو نہیں اس کے لئے	کوئی عزت دینے والا	بیشک اللہ	کرتا ہے

ان پر عذاب، اور جسے اللہ ذلیل کرے اس کے لئے کوئی عزت دینے والا نہیں، اور بیشک اللہ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مَا يَشَآءُ	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو وہ چاہتا ہے	یہ دو	دو فریق	وہ جھگڑے	اپنے رب (کے بارے) میں	پس وہ جنہوں نے	کفر کیا

جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں جھگڑے، پس جنہوں نے کفر کیا،

السجدۃ ۱۲

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ (۱۹)

قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ
قطع کئے گئے	ان کے لئے	کپڑے	آگ کے	ڈالا جائے گا	اوپر	ان کے سر (جمع)	کھولتا ہوا پانی

ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے (پہنتے گئے) ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۚ (۲۰) وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ (۲۱) كُلَّمَآ

يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ	وَلَهُمْ	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ	كُلَّمَا
پگھل جائیگا	اس سے	جو	ان کے پیٹوں میں	اور جلدیں (کھالیں)	اور ان کے لئے	گُرز	لوہے کے	جب بھی

اس سے پگھل جائے گا جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں (بھی) اور ان کے لئے لوہے کے گُرز ہیں۔ جب بھی ع

(۲۲) ق
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

اَرَادُوْا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ
وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں	اس سے	غم سے (غم کے مارے)	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور چکھو	جلنے کا عذاب

وہ غم کے مارے اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بیشک اللہ	داخل کرے گا	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	صالح (نیک)	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، بیشک اللہ انہیں باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
نہریں	وہ پہنائے جائیں گے اس میں	کنگن	سونے کے	اور موتی	اور ان کا لباس	اس میں

نہریں، اس میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور ان کا لباس

حَرِيْرٌ (۲۳) وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ (۲۴)

حَرِيْرٌ	وَهُدُوْا	اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَهُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ
ریشم	اور انہیں ہدایت کی گئی	طرف	پاکیزہ	سے کی	بات	اور انہیں ہدایت کی گئی	طرف	راہ	تعریفوں کا لائق

ریشم (کا ہوگا) اور انہیں ہدایت کی گئی پاکیزہ بات کی طرف، اور ہدایت کی گئی تعریفوں کے لائق (اللہ) کے راستہ کی طرف۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

إِنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	وَيَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ اللَّهِ	وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِي	جَعَلْنَاهُ
بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	اور وہ روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور مسجدِ حرام (بیت اللہ)	وہ جسے	ہم نے مقرر کیا

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستہ سے اور بیت اللہ سے جسے ہم نے مقرر کیا ہے

لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ

لِلنَّاسِ	سَوَاءً	الْعَاكِفُ	فِيهِ	وَالْبَادِ	وَمَنْ	يُرِدْ	فِيهِ	بِإِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ
لوگوں کے لئے	برابر	رہنے والا	اس میں	اور پردیسی	اور جو	ارادہ کرے	اس میں	گمراہی کا	ظلم سے

سب لوگوں کے لئے ، اس میں رہنے والے اور پردیسی برابر ہیں (حقوق میں) اور جو اس میں ظلم سے گمراہی کا ارادہ کرے گا

۳ ع ۱۰

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۵﴾ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَإِذْ	بَوَّأْنَا	لِإِبْرَاهِيمَ	مَكَانَ الْبَيْتِ
ہم اسے چکھائیں گے	سے	عذاب	دردناک	اور جب	ہمنے ٹھیک کردی	ابراہیم کے لئے	خانہ کعبہ کی جگہ

ہم اسے دردناک عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ ٹھیک کردی (ہم نے حکم دیا)

أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

أَنْ	لَا تُشْرِكْ	بِي	شَيْئًا	وَطَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ	وَالْقَائِمِينَ	وَالرُّكَّعِ
کہ	نہ شریک کرنا	میرے ساتھ	کسی شے	اور پاک رکھنا	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لئے	اور قیام کرنے والے	اور رکوع کرنے والے

کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور میرا گھر پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں،

السُّجُودِ ﴿۲۶﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ

السُّجُودِ	وَأَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَعَلَىٰ	كُلِّ ضَامِرٍ	يَأْتِينَ
سجدہ کرنے والے	اور اعلان کردو	لوگوں میں	حج کا	وہ تیرے پاس آئیں	پیدل	اور پر	ہر دبلی اونٹنی	وہ آتی ہیں

سجدہ کرنے والوں کے لئے۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو کہ وہ تیرے پاس پیدل اور دبلی اونٹنیوں پر (بھی) آئیں، وہ آتی ہیں

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿۲۷﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

مِنْ	كُلِّ فَجٍّ	عَمِيقٍ	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ اللَّهِ
سے	ہر راستہ	دور دراز	تاکہ وہ آموجود ہوں	فائدوں کی جگہ	اپنے	وہ یاد کریں (لیں)	اللہ کا نام

ہر دور دراز راستہ سے۔ تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ آموجود ہوں، اور وہ اللہ کا نام لیں

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

فِيْٓ	اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا
میں	جانے پہچانے (مقررہ) دن	پر	جو	ہم نے انہیں دیا	سے	چوپائے	مویشی	پس تم کھاؤ	اس سے

مقررہ دنوں میں (ذبح کرتے وقت) ان مویشی چوپایوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں، پس ان میں سے تم (خود بھی) کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

وَاَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ
اور کھلاؤ	بدحال	محتاج	پھر	چاہیئے کہ دور کریں	اپنا میل کچیل	اور پوری کریں	اپنی نذریں

اور بدحال محتاج کو (بھی) کھلاؤ۔ پھر چاہیئے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں، اور اپنی نذریں (منتیں) پوری کریں،

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

وَلْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ
اور طواف کریں	قدیم گھر	یہ	اور جو	تعظیم کرے	شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں)	پس وہ

اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (ہے حکم) اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ (تعظیم)

خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	وَاُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا
بہتر	اسکے لئے	اسکے رب کے نزدیک	اور حلال قرار دیئے گئے	تمہارے لئے	مویشی	سوا	جو پڑھ دیئے گئے	تم پر، تم کو	پس تم بچو

اس کے رب کے نزدیک اس کے لئے بہتر ہے، اور تمہارے لئے مویشی حلال قرار دیئے گئے ان کے سوا جو تم پر پڑھ دیئے گئے (سنا دیئے گئے) پس تم بچو (کنارہ کشی رہو)

الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ

الرِّجْسَ	مِنَ	الْاَوْثَانِ	وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ	الزُّوْرِ	حُنَفَآءَ لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ
گندگی	سے	بت (جمع)	اور بچو	بات	جھوٹی	اللہ کے لئے یک رُخ ہو کر	نہ	شریک کرنے والے

بتوں کی گندگی سے، اور بچو جھوٹی بات سے۔ (سب کو چھوڑ کر) اللہ کے لئے یک رُخ (کسی کو) نہ شریک کرنے والے

بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

بِهٖ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ
اسکے ساتھ	اور جو	شریک کرے گا	اللہ کا	تو گویا	وہ گرا	آسمان سے	پس اسے اچک لے جاتے ہیں	پرندے	یا	پھینک دیتی ہے

اس کے ساتھ، اور جو کوئی اللہ کا شریک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے (مردار خور) پرندے اچک لے جاتے ہیں، یا پھینک دیتی ہے

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	مَكَانٍ	سَحِيقٍ	ذٰلِكَ	وَمَن	يُعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَإِنَّهَا
اس کو	ہوا	میں	کسی جگہ	دُور دراز	یہ	اور جو	تعظیم کرے گا	شعائرُ اللہ	تو بیشک یہ

اس کو ہوا کسی دُور دراز کی جگہ میں - یہ (ہے حکم) اور جو شعائرُ اللہ کی تعظیم کریگا تو بیشک یہ (اللہ کی نشانیوں کی تعظیم)

مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوبِ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	إِلَىٰ	أَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ
سے	پرہیزگاری	جمع قلب (دل)	تمہارے لئے	اس میں	جمع نفع (فائدے)	تک	ایک مدّتِ مقرر	پھر	انکے پہنچنے کا مقام

دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لئے ان (مویشیوں) میں ایک مدّت مقرر تک فائدے (حاصل کرنا جائز) ہے، پھر ان کے پہنچنے کا مقام

ع ۸ ۱۱

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

إِلَى	الْبَيْتِ الْعَتِيقِ	وَ	لِكُلِّ أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تک	بیتِ قدیم (بیت اللہ)	اور	ہر اُمّت کے لئے	ہم نے مقرر کی	قربانی	تاکہ وہ لیں	اللہ کا نام

بیتِ قدیم (بیت اللہ) تک ہے۔ اور ہم نے ہر اُمّت کے لئے قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کا نام لیں (ذبح کرتے وقت)

عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ

عَلَىٰ	مَا رَزَقَهُم	مِن	بَهِيمَةِ	الْأَنْعَامِ	فَإِلٰهُكُمْ	إِلٰهٌ وَاحِدٌ	فَلَهُ	أَسْلِمُوا
پر	جو ہم نے دیئے انہیں	سے	چوپائے	مویشی	پس تمہارا معبود	معبودِ یکتا	پس اُس کے	فرمانبردار ہو جاؤ

ان مویشیوں چوپایوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں، پس تمہارا معبود معبودِ یکتا ہے، پس اس کے فرمانبردار ہو جاؤ،

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ

وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِينَ	الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَالصَّابِرِينَ
اور خوشخبری دیں	عاجزی سے گردن جھکانے والے	وہ جو	جب	اللہ کا نام لیا جائے	ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور صبر کرنے والے

(اور اے محمدؐ) عاجزی سے گردن جھکانے والوں کو خوشخبری دیں۔ وہ (جنکی کیفیت یہ ہے) جب اللہ کا نام لیا جائے انکے دل ڈر جاتے ہیں، اور وہ صبر کرنے والے ہیں،

عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَ

عَلَىٰ	مَا أَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيمِي	الصَّلٰوةِ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنفِقُونَ	وَ
پر	جو انہیں پہنچے	اور قائم کرنے والے	نماز	اور اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور

اس پر جو انہیں پہنچے، اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں - اور

الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِنْ	شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
قربانی کے اونٹ	ہم نے مقرر کئے	تمہارے لئے	سے	شعائر اللہ	تمہارے لئے	اس میں	بھلائی	پس لو تم	اللہ کا نام

قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) مقرر کئے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، پس اللہ کا نام لو (ذبح کرتے وقت)

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوا	الْقَانِعَ
ان پر	قطار باندھ کر	پھر جب	گر جائیں	ان کے پہلو	تو کھاؤ	ان سے	اور کھلاؤ	سوال نہ کرنے والے

ان پر قطار باندھ کر پھر جب ان کے پہلو (زمین پر) گر جائیں (ذبح ہو جائیں)، تو ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور کھلاؤ، سوال نہ کرنے والوں کو،

وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳۶ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	لَنْ يَّنَالَ	اللّٰهَ
اور سوال کرنے والے	اسی طرح	ہم نے انہیں مسخر کیا	تمہارے لئے	تاکہ تم	شکر کرو	ہرگز نہیں پہنچتا	اللہ کو

اور سوال کرنے والوں کو، اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر (زیر فرمان) کیا ہے تاکہ تم شکر کرو (احسان مانو)۔ اللہ کو ہرگز نہیں پہنچتا

لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

لُحُوْمُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا	وَلٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ
ان کا گوشت	اور نہ	ان کا خون	اور لیکن (بلکہ)	اس کو پہنچتا ہے	تقویٰ	تم سے	اسی طرح	ہم نے انہیں مسخر کیا	تمہارے لئے

ان کا گوشت اور نہ ان کا خون، بلکہ اس کو پہنچتا ہے تقویٰ (تمہارے دلوں کی پرہیزگاری)، اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر (زیر فرمان) کیا

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰي	مَا هَدٰىكُمْ	وَبَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدٰفِعُ
تاکہ تم بڑائی سے یاد کرو	اللہ	پر	جو اس نے ہدایت دی تمہیں	اور خوشخبری دیں	نیکی کرنے والے	بیشک اللہ	دور کرتا ہے

تاکہ تم اللہ کو بڑائی سے یاد کرو اس پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی، اور نیکی کرنیوالوں کو خوشخبری دیں۔ بیشک اللہ دور کرتا ہے

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝۳۸ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ

عَنِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ
سے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	کسی	دغاباز	ناشکرا	اذن دیا گیا	ان لوگوں کو	جن سے لڑتے ہیں

مومنوں سے (دشمنوں کے ضرر) بیشک اللہ کسی بھی دغاباز (خائن) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ جن سے (کافر) لڑتے ہیں ان لوگوں کو اذنِ (جہاد) دیا گیا

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ	اِلَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
کیونکہ وہ	ان پر ظلم کیا گیا	اور بیشک	اللہ	ان کی مدد پر	ضرور قدرت رکھتا ہے	جو لوگ	نکالے گئے

کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے، اور بیشک اللہ انکی مدد پر ضرور قدرت رکھتا ہے - جو لوگ نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	وَلَوْ	لَا دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ
سے	اپنے گھر (جمع) شہروں	ناحق	مگر (صرف)	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ	اور اگر	دفع نہ کرتا	اللہ	لوگ

اپنے شہروں سے ناحق، صرف (اس بنا پر) کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ دفع نہ کرتا لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَبِيَعٌ	وَصَلَوٰتٌ	وَّمَسٰجِدُ
اُن کے بعض (ایک کو)	بعض سے (دوسرے)	توڑ دیئے جاتے	صومعے	اور گرجے	اور عبادت خانے	اور مسجدیں

ایک کو دوسرے سے، تو صومعے (راہبوں کے خلوت خانے) اور (نصاریٰ کے) گرجے اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں ڈھا دی جاتیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
ذکر کیا جاتا (لیا جاتا ہے)	ان میں	اللہ کا نام	بہت - بکثرت	اور البتہ ضرور مدد کریں گے	اللہ	جو	اس کی مدد کرتا ہے	بیشک	اللہ

جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے، اور البتہ اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا، جو اس کی مدد کرتا ہے، بیشک اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
طاقتور (والا/توانا)	غالب	وہ لوگ جو	اگر	ہم دسترس دیں انہیں	زمین (ملک) میں	وہ قائم کریں	نماز	اور

توانا، غالب ہے۔ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں ملک میں دسترس (اختیار) دیں تو نماز قائم کریں اور

﴿۴۱﴾

اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ

اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَنَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَلِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
ادا کریں	زکوٰۃ	اور حکم دیں	نیک کاموں کا	اور وہ روکیں	برائی سے	اور اللہ کیلئے	انجام کار	تمام کام

زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برائی سے روکیں اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ

وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّعَادٌ	وَّثَمُوْدُ	وَ
اور اگر	تمہیں جھٹلائیں	تو جھٹلایا	ان سے قبل	نوح کی قوم	اور عاد	اور ثمود	اور

اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے قبل جھٹلایا نوحؑ کی قوم نے، اور عاد اور ثمود نے، اور

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ	وَ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَكُذِّبَ	مُوْسٰى
ابراہیمؑ کی قوم	اور	قوم لوطؑ	اور	مدین والے	اور جھٹلایا گیا	موسیٰؑ

ابراہیمؑ کی قوم نے، اور قوم لوطؑ، اور مدین والوں نے، اور موسیٰؑ کو (بھی) جھٹلایا گیا

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	فَكَاَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ
پس میں نے ڈھیل دی	کافروں کو	پھر	میں نے انہیں پکڑ لیا	تو کیسا	ہوا	میرا انکار	تو کتنی	بستیاں

پس میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، تو کیسا ہوا میرے انکار (کا انجام)! سو کتنی ہی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ

اَهْلَكْنٰهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَبِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ
ہم نے ہلاک کیا انہیں	اور یہ - وہ	ظالم	کہ وہ - یہ	گری پڑی	پر	اپنی چھتیں	اور کنوئیں	بے کار

جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور وہ ظالم تھیں، تو یہ (اب) اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، اور (کتنے ہی) کنوئیں بے کار پڑے ہیں،

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ

وَقَصْرٍ	مَّشِيْدٍ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ
اور بہت محل	پکی کاری کے	پس کیا وہ چلتے پھرتے نہیں	زمین میں	جو ہو جاتے	ان کے	دل

اور بہت سے پکی کاری کے (پختہ) محل ویران پڑے ہیں، پس کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں جو اُن کے دل (ایسے) ہو جاتے کہ

يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ

يَّعْقِلُوْنَ	بِهَا	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ
وہ سمجھنے لگتے	ان سے	یا	کان (جمع)	سننے لگتے	ان سے	کیونکہ درحقیقت	اندھی نہیں ہوتیں	آنکھیں	اور لیکن (بلکہ)

ان سے سمجھنے لگتے، یا ان کے کان (ایسے) ہو جاتے کہ (اُن سے) سننے لگتے، کیونکہ درحقیقت آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، بلکہ

تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ

تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَنْ
اندھے ہو جاتے ہیں	دل (جمع)	وہ جو	سینوں میں	اور	وہ تم سے جلدی مانگتے ہیں	عذاب	اور ہرگز نہیں

دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جایا کرتے ہیں - اور وہ تم سے عذاب جلدی مانگتے ہیں، اور ہرگز

يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ

يُخْلِفَ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَاَلْفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	وَ
خلاف کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ	اور بیشک	ایک دن	تمہارے رب کے ہاں	ہزار سال کے مانند	اس سے جو	تم گنتے ہو	اور

اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہ کرے گا اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کے مانند ہے اس سے جو تم گنتے ہو (تمہارے حساب میں) - اور ع ۶ (۴۸)

كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ع ۱۰ ۱۳

كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَاِلَيَّ	الْمَصِيْرُ
کتنی ہی	بستیاں	میں نے ڈھیل کی	ان کو	اور وہ	ظالم	پھر	میں نے پکڑا انہیں	اور میری طرف	لوٹ کر آنا

کتنی ہی بستیاں ہیں، جن کو میں نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں، پھر میں نے انہیں پکڑا، اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَا	اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ
فرما دیں	اے لوگو!	اسکے سوا نہیں	میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا آشکارا	پس جو لوگ ایمان لائے	اور

آپ فرما دیں، اے لوگو! اس کے سوا نہیں کہ میں تمہارے لئے آشکارا ڈرانے والا ہوں - پس جو لوگ ایمان لائے، اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ سَعَوْا
انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	بخشش	اور	رزق	باعزت	اور	جن لوگوں نے کوشش کی

(انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے بخشش اور باعزت رزق ہے - اور جن لوگوں نے کوشش کی (اپنے زعم میں)

فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	وَمَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
میں	ہماری آیات	عاجز کرنے (ہرانے)	وہی ہیں	دوزخ والے	اور نہیں بھیجا ہم نے	تم سے پہلے

ہماری آیات کے ہرانے میں، وہی ہیں دوزخ والے - اور ہم نے تم سے پہلے نہیں بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّلَا	نَبِيٍّ	اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ	اُمْنِيَّتِهٖ
سے۔کوئی	رسول	اور نہ	نبی	مگر	جب	اس نے آرزو کی	ڈالا	شیطان	میں	اس کی آرزو

کوئی رسول اور نہ نبی مگر جب اس نے آرزو کی تو شیطان نے اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈالا

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
پس ہٹا دیتا ہے	اللہ	جو ڈالتا ہے	شیطان	پھر	اللہ مضبوط کر دیتا ہے	اپنی آیات	اور اللہ	جاننے والا

پس شیطان جو ڈالتا ہے اللہ مٹا دیتا ہے، پھر اللہ اپنی آیات کو مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

حَكِيْمٌ	لِيَجْعَلَ	مَا يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
حکمت والا	تاکہ بنائے وہ	جو ڈالا	شیطان	ایک آزمائش	ان لوگوں کے لئے	ان کے دلوں میں	مرض

حکمت والا ہے۔ تاکہ (اس وسوسہ کو) جو شیطان نے ڈالا اُن لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں مرض ہے

وَالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ

وَ	الْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	وَّلِيَعْلَمَ
اور	سخت	ان کے دل	اور بیشک	ظالم (جمع)	البتہ سخت ضد میں	دور۔بڑی	اور تاکہ جان لیں

اور ان کے دل سخت ہیں، اور بیشک ظالم البتہ سخت ضد میں ہیں۔ اور تاکہ جان لیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	کہ یہ	حق	تمہارے رب سے	تو وہ ایمان لے آئیں	اس پر	تو جھک جائیں	اس کے لئے

وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہ یہ تمہارے رب (کی طرف سے) حق ہے تو اس پر ایمان لے آئیں اور اس کے لئے جھک جائیں

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ

قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَلَا يَزَالُ
ان کے دل	اور بیشک	اللہ	ہدایت دینے والا	وہ لوگ جو ایمان لائے	طرف	راستہ	سیدھا	اور ہمیشہ رہیں گے

ان کے دل، اور بیشک اللہ ان لوگوں کو سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے جو ایمان لائے۔ اور وہ ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ يَاْتِيَهُمْ
جن لوگوں نے کفر کیا	میں	شک	اس سے	یہاں تک	آئے ان پر	قیامت	اچانک	یا آجائے ان پر

اس سے شک میں جن لوگوں نے کفر کیا، یہاں تک کہ اُن پر اچانک قیامت آجائے، یا اُن پر آ جائے

عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عذاب	منحوس دن	بادشاہی	اس دن	اللہ کیلئے	فیصلہ کریگا	اُن کے درمیان	پس جو لوگ ایمان لائے

منحوس دن کا عذاب - اس دن بادشاہی اللہ کے لئے ہے، وہ انکے درمیان فیصلہ کرے گا، پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	میں	نعمتوں کے باغات	اور	جن لوگوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات کو

اور انہوں نے اچھے عمل کئے وہ نعمتوں کے باغات میں ہوں گے - اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا

ع ۷ ۹ ۱۴

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا

فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا
پس وہی لوگ	انکے لئے	عذاب ذلت	اور جن لوگوں نے ہجرت کی	میں	اللہ کا راستہ	پھر	مارے گئے

انہی کے لئے ہے ذلت کا عذاب - اور جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی، پھر مارے گئے (شہید ہو گئے)

اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
یا	وہ مر گئے	البتہ وہ انہیں رزق دے گا	اللہ	رزق	اچھا	اور	بیشک اللہ	البتہ وہ	سب سے بہتر	رزق دینے والا

یا مر گئے، اللہ البتہ انہیں ضرور اچھا رزق دے گا، اور اللہ بے شک سب سے بہتر رزق دینے والا ہے -

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	ذٰلِكَ
وہ البتہ انہیں ضرور داخل کریگا	ایسے مقام میں	وہ اسے پسند کریں گے	اور بیشک	اللہ	البتہ علم والا	حلم والا	یہ

وہ البتہ انہیں ضرور ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند فرمائیں گے، اور اللہ بیشک علم والا، حلم والا ہے - یہ (تو ہوا)

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَمَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور جو جس	ستایا	جیسے	اسے ستایا گیا	اس سے	پھر	زیادتی کی گئی اس پر	ضرور مدد کریگا اسکی	اللہ	بیشک اللہ

اور جس نے دشمن کو (اسی قدر) ستایا جیسے اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ يُوْلِجُ	النَّهَارَ
البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا	یہ	اس لئے کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن

البتہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے - یہ اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو داخل کرتا ہے

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

فِي الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا
رات میں	اور یہ کہ	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	یہ	اس لئے کہ	اللہ	وہی حق	اور یہ کہ	جو جسے

رات میں، اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے - یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور یہ کہ جسے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ
وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ	باطل	اور یہ کہ	اللہ	وہ	بلند مرتبہ	بڑا

وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے، اور یہ کہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بڑا ہے -

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	اُتارا	سے	آسمان	پانی	تو ہو گئی	زمین	سرسبز	بیشک

کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا تو زمین سرسبز ہو گئی، بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	نہایت مہربان	خبر رکھنے والا	اسی کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	اور بیشک	اللہ

اللہ نہایت مہربان، خبر رکھنے والا ہے - اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بیشک اللہ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ

لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَالْفُلْكَ
البتہ وہی	بے نیاز	تمام خوبیوں والا	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	مسخر کیا	تمہارے لئے	جو	زمین میں	اور کشتی

وہی بے نیاز، تمام خوبیوں والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کیا جو کچھ زمین میں ہے، اور کشتی

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

تَجْرِي	فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِهِ	وَيُمْسِكُ	السَّمَاءَ	أَنْ تَقَعَ	عَلَى الْأَرْضِ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ
چلتی ہے	دریا میں	اسکے حکم سے	اور روکے ہوئے ہے	آسمان	کہ وہ گر پڑے	زمین پر	مگر	اسکے حکم سے

اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے، اور وہ آسمانوں کو روکے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے،

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

إِنَّ اللَّهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ	رَحِيمٌ	وَهُوَ	الَّذِي	أَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ
بیشک اللہ	لوگوں پر	بڑا شفقت کرنیوالا	نہایت مہربان	اور وہی	جس نے	زندہ کیا تمہیں	پھر	مارے گا تمہیں

بے شک اللہ لوگوں پر بڑا شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا، پھر تمہیں مارے گا،

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ

ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	إِنَّ الْإِنسَانَ	لَكَفُورٌ	لِكُلِّ أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنسَكًا	هُمْ
پھر	زندہ کرے گا تمہیں	بیشک انسان	بڑا ناشکرا	ہر امت کے لئے	ہم نے مقرر کیا	ایک طریق عبادت	وہ

پھر تمہیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لئے ایک طریق عبادت مقرر کیا ہے، وہ

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى

نَاسِكُوهُ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْأَمْرِ	وَادْعُ	إِلَىٰ رَبِّكَ	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ	هُدًى
اُس پر بندگی کرتے ہیں	سو چاہیئے کہ تم سے نہ جھگڑا کریں	اس معاملہ میں	اور بلاؤ	اپنے رب کی طرف	بیشک تم	پر	راہ

اس پر (اسی کے مطابق) بندگی کرتے ہیں، سو چاہیئے کہ اس معاملے میں نہ جھگڑیں، اور اپنے رب کی طرف بلاؤ، بیشک تم ہو

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ

مُّسْتَقِيمٍ	وَإِن	جَادَلُوكَ	فَقُلِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	اللَّهُ
سیدھی	اور اگر	وہ تم سے جھگڑیں	تو آپ کہدیں	اللہ	خوب جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اللہ

سیدھی راہ پر۔ اور اگر وہ تم سے جھگڑیں تو آپ کہہ دیں اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ تَعْلَمْ
فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	روزِ قیامت	جس میں	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے	کیا تجھے معلوم نہیں؟

روزِ قیامت تمہارے درمیان اس بات کا فیصلہ کرے گا، جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ کیا تجھے معلوم نہیں ؟

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ ذٰلِكَ
کہ اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	بیشک	یہ	کتاب میں	بیشک یہ

کہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، بیشک یہ کتاب میں ہے، بے شک یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اللہ پر	آسان	اور وہ بندگی کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو	نہیں اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند

اللہ پر آسان ہے۔ وہ اللہ کے سوا (اس کی) بندگی کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری،

وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا

وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	وَاِذَا
اور جو جس	نہیں	(انکے لئے (انہیں	اس کا	کوئی علم	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اور جب

اور اس کی جس کا (خود) انہیں کوئی علم نہیں، اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ	وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	تم پہچانو گے	میں پر	چہرے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ناخوشی

ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں، تو تم کافروں کے چہروں پر ناخوشی (کے آثار) پہچان لو گے،

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
قریب ہے	وہ حملہ کردیں	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	فرمادیں	کیا میں تمہیں بتلادوں؟

قریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کردیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں، فرمادیں، کیا میں تمہیں بتلاؤں؟

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ

بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكُمُ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَبِئْسَ
بدتر	سے	اس	وہ دوزخ	جس کا وعدہ کیا	اللہ	جن لوگوں نے کفر کیا	اور بُرا

اس سے بدتر ہے، وہ دوزخ، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا، اور بُرا ہے (وہ)

۹ ع ۸ ۱۶

الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
ٹھکانا	اے لوگو!	بیان کی جاتی ہے	ایک مثال	پس تم سنو	اس کو	بیشک	وہ جنہیں

ٹھکانا۔ اے لوگو! ایک مثال (کہاوت) بیان کی جاتی ہے پس اس کو (کان کھول کر) سنو، بیشک جنہیں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَاِنْ
تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہ پیدا کر سکیں گے	ایک مکھی	خواہ	وہ جمع ہو جائیں	اس کے لئے	اور اگر

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) نہ پیدا کر سکیں گے خواہ اس کے لئے وہ سب جمع ہو جائیں، اور اگر

يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْـًٔا	لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ
ان سے چھین لے	مکھی	کچھ	نہ چھڑا سکیں گے اسے	اس سے	کمزور (بودا ہے)	چاہنے والا

مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس سے نہ چھڑا سکیں گے (کتنا) بودا ہے چاہنے والا، ﴿۷۴﴾

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ

وَالْمَطْلُوْبُ	مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ قَدْرِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور جس کو چاہا	نہ قدر جانی انہوں نے	اللہ	اس کے قدر کرنے کا حق	بیشک اللہ	قوت والا	غالب

اور جس کو چاہا (وہ بھی)۔ انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی (جیسے) اس کی قدر کرنے کا حق تھا، بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ
اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	پیغام پہنچانے والے	اور	آدمیوں میں سے	بیشک اللہ	سننے والا

اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغام پہنچانے والے چن لیتا ہے، بے شک اللہ سننے والا،

بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ

بَصِيْرٌ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
دیکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو	انکے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	اور جو	ان کے پیچھے	اور	اللہ کی طرف

دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور اللہ (ہی) کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا	وَ اسْجُدُوْا	وَ	اعْبُدُوْا
لوٹنا (بازگشت)	سارے کام	اے	وہ لوگ جو ایمان لائے	تم رکوع کرو	اور سجدہ کرو	اور	عبادت کرو

سارے کاموں کی بازگشت ہے۔ اے ایمان والو! تم رکوع کرو، اور سجدہ کرو، اور عبادت کرو

رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع السجدة وَ جَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ

رَبَّكُمْ	وَ افْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ جَاهِدُوْا	فِى اللّٰهِ
اپنا رب	اور کرو	اچھے کام	تاکہ تم	فلاح (دو جہان میں کامیابی) پاؤ	اور کوشش کرو	اللہ میں

اپنے رب کی، اور اچھے کام کرو تاکہ تم دو جہان میں کامیابی پاؤ۔ اور (اللہ کی راہ میں) کوشش کرو

حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ	وَ مَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِى الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ
حق	اس کی کوشش کرنا	وہ۔اس	اس نے تمہیں چنا	اور نہ	ڈالی	تم پر	دین میں	کوئی تنگی

(جیسے) کوشش کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چنا، اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں ڈالی،

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ

مِلَّةَ	اَبِيْكُمْ	اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ
دین	تمہارے باپ	ابراہیمؑ	وہ۔اس	تمہارا نام کیا	مسلم (جمع)	اس سے قبل

(یعنی) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین، اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اس سے قبل (بھی)

وَ فِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

وَ	فِىْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ
اور	اس میں	تاکہ ہو	رسولؐ	تمہارا گواہ۔نگران	تم پر	اور تم ہو	گواہ۔نگران

اور اس (قرآن) میں بھی، تاکہ رسول (اکرمؐ) تمہارے نگران و گواہ ہوں اور تم نگران و گواہ ہو

عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ

عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ
لوگوں پر	پس قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو

لوگوں پر پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ (کی رسّی) کو مضبوطی سے تھام لو،

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى

هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	
وہ	تمہارا مولیٰ (کارساز)	سو اچھا ہے	مولیٰ	

وہ تمہارا کارساز ہے، سو کیا ہی اچھا ہے کارساز،

۱۰ ع ۶ ۱۷

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾

وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ	
اور اچھا ہے	مددگار	

اور کیا ہی، اچھا ہے مددگار!